سوال

(204) شوال کے چھ روزے مسلسل رکھیں یا...

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے رمضان میں کچھ روزے چھوٹ گئے ہیں۔ اب وہ شوال کے چھ روزے بھی رکھنا چاہتا ہے، کیا پہلے رمضان کے چھوٹے ہوئے روزوں کی قضائی دے گا یا پہلے شوال کے روزے رکھے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہی ہے کہ جو فرض روزے چھوٹ گئے ہیں ان کی قضا کسی بھی نفلی روزے سے پہلے دے دی جائے، کیونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ گرامی ہے:

(من صام رمضان ثم اتبعه ستا من شوال كان كصيام الدهر) (مسلم، الصیام، استحباب صوم ستة ایام من شوال، ح: 1164)

''جس نے رمضان کے روزے رکھ کر بعد میں شوال کے چھ روزے بھی رکھے اس کا یہ عمل ایسے ہوگا جیسے وہ ہمیشہ روزے دار رہا ہو۔''

حدیث میں (ثم اتبعه) کے الفاظ ہیں۔ جن کا معنی ہے کہ ان چھ روزوں کو رمضان کے روزوں کے پیچھے لگا دیا، اب جس نے شوال کے چھ روزے پہلے رکھ لیے اور رمضان کے روزوں کی قضا بعد میں دی اس نے شوال کے چھ روزوں کو رمضان کے روزوں کے پیچھے نہیں لگایا بلکہ کچھ روزوں کے آگے کر دیا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ قضا فرض ہوتی ہے جبکہ شوال کے روزے نفل ہیں، اور فرض کا اہتمام نفل کی بہ نسبت زیادہ ہونا چاہئے۔ (فتاویٰ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 478